کیا بڑی اور چھوٹی گردن والی دونوں طرح کی بطخ حلال ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12956

تاریخ اجراء: 01 صفر المظفر 1445ھ/19 اگست 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا بطخ حلال ہے؟ میری معلومات کے مطابق ایک بطخ بڑی گردن والی ہوتی ہے جبکہ بطخ کی دوسری قسم چھوٹی گردن والی ہوتی ہے۔ آپ سے معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا یہ دونوں قسم کی بطخ حلال ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

قوانینِ شرعیہ کے مطابق جو پرندہ اپنے پنجوں سے شکار نہ کرتا ہو، وہ حلال ہے۔ بطخ پنجوں سے شکار کرنے والے پرندوں میں سے نہیں ہے لہٰذا بطخ بالاجماع حلال ہے خواہ بڑی گردن والی بطخ ہو یا چھوٹی گردن والی، بہر صورت بطخ کو ذبحِ شرعی کے بعد کھایا جاسکتا ہے۔

یہودیوں کی مذمت میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:﴿وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍۚ-وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَاۤ اَوِ الْحَوَایَاۤ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍؕ-ذٰلِكَ جَزَیْنٰهُمْ بِبَغْیِهِمْ﴾ترجمہ کنز الایمان: اور یہودیوں پر ہم نے حرام کیا ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری کی چربی ان پر حرام کی مگر جو اُن کی پیٹھ میں لگی ہو یا آنت میں یا ہڈی سے ملی ہو ہم نے یہ ان کی سرکشی کا بدلہ دیا۔(القرآن الکریم، پارہ08، سورۃ الانعام، آیت:146)

اس آیتِ مبارکہ کے تحت صدر الافاضل مولانا مفتی نعیم الدین مراد آبادی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:"یہود اپنی سرکشی کے باعث ان چیزوں سے محروم کئے گئے لہذا یہ چیزیں ان پر حرام رہیں **اور ہماری شریعت میں گائے بکری کی چربی اور اُونٹ اور بط (بطخ) اور شتر مرغ حلال ہیں، اسی پر صحابہ اور تابعین کا اِجماع ہے۔**"(تفسیر خزائن العرفان، ص280، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مذکورہ بالا آیتِ مبارک کے تحت تفسیرات احمدیہ میں ہے:" قد تقرر فی شریعة نبینا علیه السلام حلیة شحوم البقر و الغنم و حلیة الابل و **البط** و النعامة باجماع الصحابة و التابعین" ترجمہ:" تحقیق ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی شریعت مطہرہ میں گائے اور بھیڑ بکری کی چربی حلال ہے اور اونٹ، بطخ اور شتر مرغ کے حلال ہونے پر حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام علیہم الرحمۃ والرضوان کا اجماع ہے۔(تفسیرات احمدیہ، ص 379، مطبوعہ بیروت)

بطخ کے بالاجماع حلال ہونے پر فتاوی عالمگیری وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے:" و ما لا مخلب له من الطیر والمستائنس منه کالدجاج و **البط** والمتوحش کالحمام --- حلال بالاجماع کذا فی البدائع" اور جن پرندوں کے شکار کرنے والے پنجے نہیں ہوتے تو ان میں سے پالتو جیسے مرغی، بطخ اور وحشی جیسے کبوتر بالاجماع حلال ہیں، اسی طرح بدائع میں ہے۔(فتاوی عالمگیری، ج 05، ص 289، مطبوعہ بیروت)

تحفۃ الفقہاء میں ہے:" أما المستانس من الطیور کالدجاج و **البط** و الاوز فیحل باجماع الامة۔" یعنی پالتو پرندے جیسے مرغی، بطخ اور مرغابی، باجماعِ امت حلال ہیں۔(تحفة الفقهاء، ج 03، ص 65، دار الکتب العلمية، بیروت)

جوہرۃ النیرۃ میں ہے:" أما الدجاج فلا بأس بأكله بإجماع العلماء۔ **وكذا البط الكسكري في حكم الدجاج۔**" ترجمہ: بہر حال مرغی کھانے میں کوئی حرج نہیں اسی پر علماء کا اجماع ہے۔ اسی طرح گھریلو بطخ بھی مرغی ہی کے حکم میں ہے۔(الجوهرة النيرة، کتاب الصید والذبائح، ج 02، ص 185-184، مطبوعہ المطبعة الخيرية)

البنایۃ شرح الہدایۃ میں ہے:" وفي بعض نسخ القدوري البط الكسكري، وهو المنسوب إلى كسكر، ناحية من نواحي بغداد، والمراد الأهلي۔" یعنی قدوری کے بعض نسخوں میں "البط الکسکری" کے الفاظ آئے ہیں یہ کسکر کی جانب منسوب ہے جو کہ بغداد کا نواحی علاقہ ہے اس سے مراد پالتو بطخ ہے۔(البنایة شرح الهدایة، کتاب الصید والذبائح، ج 04، ص 401، دار الکتب العلمية، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net